



ALL INDIA MUSLIM PERSONAL LAW BOARD

آل انڈیا مسلم پرسنل بورڈ

Ref. No.....

Date. 08/02/ 2023.....

Press Statement

New Delhi: February 8, 2023

The All India Muslim Personal Law Board (AIMPLB) has filed its Affidavit before the Supreme Court in the second Petition seeking direction for Muslim women's entry into Mosques for offering *Namaz*. This Affidavit is broadly in line with the first Affidavit filed by the Board in a similar Petition earlier filed before the Supreme Court.

The Board is consistent with its opinion in terms of Islamic texts that there is no prohibition on Muslim women entering Mosques and offering *Namaz* congregational prayers. However, free intermixing of genders in the same line or common space is not in conformity with the position prescribed in Islam and that needs to be taken care of by segregation of space within the premises by the Management Committee, if possible. The Board has also clarified that the example cited by the Petitioner in the recent Petition of *Tawaf* in Mecca around the Blackstone to build upon the argument of *Namaz* is misleading vis-à-vis the offering of *Namaz*. Even in Mecca in all the mosques around the Holy *Kaaba*, the practice of segregation of men and women is in place. Similarly, depending upon the facility available in the existing mosques in India, the Management Committees are free to create such segregated spaces for women if the existing building/space permits such arrangements. Apart from this stated position in the Affidavit, the Board also appeals to the Muslim community at large that wherever new mosques are constructed, this issue of making appropriate space for women be kept in mind.

Issued:

Dr. Vaquar Uddin Latifi
Office Secretary





ALL INDIA MUSLIM PERSONAL LAW BOARD

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

Ref. No.....

Date.....08/02/2023

پریس ریلیز

نئی دہلی: ۸ فروری ۲۰۲۳ء

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے دوسری عرضی میں سپریم کورٹ میں اپنا حلف نامہ داخل کیا ہے جس میں مسلم خواتین کے نماز کی ادائیگی کے لیے مساجد میں داخلے کی بابت ہدایت کی درخواست کی گئی ہے۔ یہ حلف نامہ صاف صاف پہلے حلف نامہ کے مطابق ہے، جو بورڈ کی طرف سے سپریم کورٹ کے سامنے اسی طرح کی درخواست میں دائر کیا گیا تھا۔

بورڈ اسلامی نصوص کے لحاظ سے اپنی رائے سے مطابقت رکھتا ہے کہ مسلم خواتین کے مساجد میں داخل ہونے اور نماز یا باجماعت نماز پڑھنے پر کوئی ممانعت نہیں ہے۔ تاہم ایک ہی صف میں مرد و خواتین کے اختلاط کو اسلام کے متعین اصول کے مطابق ممانعت ہے۔ اگر گنجائش ہو تو مسجد انتظامیہ عورتوں کے لئے علیحدہ انتظام کرے۔

بورڈ نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ درخواست گزار کی طرف سے مکہ میں حجر اسود کے ارد گرد طواف کی حالیہ پیشینگی میں نماز کے استدلال پر جو مثال پیش کی گئی ہے وہ نماز کی ادائیگی کے حوالے سے گمراہ کن ہے۔ مکہ مکرمہ میں بھی خانہ کعبہ کے اطراف کی تمام مساجد میں مرد و زن کو اختلاط کے ساتھ نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔

اسی طرح، یہ مسئلہ ہندوستان میں موجودہ مساجد میں دستیاب سہولت پر منحصر ہے، اگر موجودہ عمارت/جگہ ایسے انتظامات کی اجازت دیتی ہے تو انتظامی کمیٹیاں خواتین کے لیے الگ الگ جگہیں بنانے کے لیے آزاد ہیں۔

حلف نامے میں بیان کردہ اس موقف کے علاوہ بورڈ مسلم کمیونٹی سے بھی اپیل کرتا ہے کہ جہاں بھی نئی مساجد تعمیر کی جائیں وہاں خواتین کے لیے مناسب جگہ بنانے کے اس مسئلے کو ذہن میں رکھا جائے۔

جاری کردہ
ڈاکٹر محمد وقار الدین لطفی
آفس سیکریٹری

